رسائل و مسائل

ختمِ قرآن اور کھانا

سوال: - ہمارے ہاں یہ دستور ہے کہ لوگ ختمِ قرآنِ پاک کے لیے گھروں پر بلائے جاتے ہیں یا کسی خیرات کے موقع پر ختمِ قرآنِ پاک کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ختم کے بعد چائے دی جاتی ہے یا کھانا دیا جاتا ہے۔ کچھ دنوں پہلے ہمارے ایک دوست نے ایک مسئلہ اُٹھایا ہے اور وہ یہ کہ ختمِ قرآن کے بعد کسی قسم کی اکل و شرب گناہ ہے۔ اپنی بات کی تائید میں اس نے مشکوٰۃ شریف کی ایک حدیث پیش کی ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ "جو لوگ قرآن پر معاوضہ لیتے ہیں قیامت کے روز ان کے چہروں کی ہڈیاں گوشت سے خالی ہوں گی"۔ دو مقامی علما حضرات سے مسئلہ کے بارے میں پوچھا کہ آیا ہم کسی کے گھر ختمِ قرآن کے بعد کھا پی سکتے ہیں۔ ایک نے اثبات میں جواب دیا دوسرے نے نفی میں۔ میں عجیب اُلجھن میں مبتلا ہوں۔ کسی دوست کے گھر ختمِ قرآن کے لیے جاتا ہوں اگر بغیر کھانا کھائے آجاتا ہوں تو وہ خفا ہوتا ہے اور اگر کھانا کھاتا ہوں تو یہ فکر ہوتی ہے کہ واقعی یہ کھانا باعثِ گناہ نہ ہو۔ ایک صاحب نے یہ صورت نکال دی ہے کہ ایسے موقعوں پر پروگرام میں شرکت کر کے بغیر قرآن پڑھے ہوئے کھا سکتے ہیں۔ یا آپ کے ذمہ قرآنِ پاک کے جو پارے پڑھنے ہوں ان کو کسی اور سے پڑھوا کر آپ کھا پی سکتے ہیں۔

مہربانی کر کے قرآن و سنت اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم کے تعامل کی روشنی میں مسئلہ کا حل بتا دیجیے اور دوٹوک الفاظ میں بتا دیجیے کہ ختمِ قرآن کے بعد کھانا چاہیے

یا نہیں؟

جواب: اُجرت پر قرآن پڑھنے سے پڑھنے والوں کو ثواب نہیں ملتا، جب اُسے ثواب نہیں ملتا تو وہ میت کو ثواب کیسے پہنچا دے گا۔ فقہا نے ایصالِ ثواب کے لیے ضروری یہ قرار دیا ہے کہ پڑھنے والا کسی معاوضے کے بغیر قرآنِ پاک پڑھے اور اس کا ثواب میّت کو پہنچائے۔ اگر آپ بلامعاوضہ قرآنِ پاک پڑھیں اور میّت کے ورثا آپ کو کھانا کھلا دیں تو کھانا کھا لیتے ہیں کوئی حرج نہیں ہے۔ جو لوگ رواجی ختم کراتے ہیں اور قرآن پڑھنے والوں کو کھانا کھلاتے ہیں وہ کھانا حرام نہیں ہے اور نہ اس کو کھا لینا حرام ہے۔ البتہ معروف یہی ہے کہ اس کے بغیر لوگ ختم پڑھنے کے لیے جمع نہیں ہوتے تو اب اس کی حیثیت معاوضہ کی ہو گئی اور اس کا فائدہ کچھ نہیں ہو گا۔ نہ یہ کہ اس سے کھانا حرام ہو جائے گا۔ یعنی ایصالِ ثواب کا جو مقصد ہے وہ اس سے پورا نہیں ہوتا۔ اس کے لیے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ورثا میّت کے ایصالِ ثواب کے لیے فقرا اور مساکین کو کھانا کھلا دیا کریں اور ان سے قرآنِ پاک نہ پڑھائیں، بلکہ خود قرآنِ پاک پڑھ کر ثواب پہنچائیں یا میّت کے دیگر احباب سے کہہ دیں کہ وہ اپنی اپنی جگہ قرآنِ پاک پڑھ کر ثواب پہنچا دیا کریں۔ (ع - م)